Model Paper

اردو (لازمی) (نیوکورس)

9th (Fresh/Reappear)

نوٹ:- سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب)

نمبر ۳۶

سوال-II مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سے نو (9) کے جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

(۱) غلام کو جب بیگم صاحبہ نے دسترخوان پر بٹھایا۔ تو اس کیساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

(۲) محاورہ کی تعریف کریں۔ اور تین مثالیں دیکر وضاحت کریں۔

(۳) انسان کے کن امور کا تعلق اپنے جیسے انسانوں سے ہے؟

(۴) سفارش طلب کی بلیک میلنگ کا کیا انداز ہوتا ہے؟

(۵) نظم "برسات کی بہاریں" میں شاعر نے کن کن چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

(۶) جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تعریف کریں۔ اور دو دو مثالیں دیں۔

(۷) جملوں میں استعمال کریں۔ حسب معمول، حوصلہ افزائی، جہاندیدہ، حسب توفیق۔

(۸) سبق غلام کے حوالے سے فرحت اللہ بیگ کی وجہ شہرت پر نوٹ لکھیں۔

(۹) مولانا شبلی نعمانی نے حضورؐ کے اخلاق کا سب سے نمایاں وصف کیا بتایا ہے؟ وضاحت کریں۔

(۱۰) اسلام میں گداگری کی کیوں مذمت کی گئی ہے؟ اس کے نقصانات بتائیں۔

(۱۱) دیئے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔ تندرست، فروخت، گناہ، آگ

(۱۲) بقول سرسید احمد خان ہمارے کاموں میں برکت کیوں باقی نہیں رہی؟ وضاحت کریں۔

سیکشن (ج)

نمبر ۲۴

نوٹ:- کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہیں۔

سوال-III سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) ایک شخص سوکھا سہا، دبلا پے کے مارے فقط ہوا کی حالت ہو رہا تھا۔ اس انبوہ میں نہایت چالاکی اور پھرتی سے پھر رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک آئینہ تھا۔ جس میں دیکھنے سے شکل نہایت بڑی معلوم ہونے لگتی تھی۔

(ب) سقہ! گھر میں بہرے بستے ہیں، کمبخت اس زور سے کنڈی کھٹکھٹاتا ہے؟ اللہ ماروں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔ ڈاکٹر نے تاکید کر رکھی ہے۔ کہ شور وغل نہ ہونے پائے۔

سوال-IV شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

(الف)
جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں
گل پھول جھاڑ کر اپنی دھج رہے ہیں
بجلی چمک رہی ہے بادل گرج رہے ہیں
اللہ کے نقارے نوبت کے بج رہے ہیں

(ب)
حنا بندِ عروسِ لالہ ہے خون جگر تیرا
تری نسبت براہیمیؑ ہے معمار جہاں تو ہے!
تری فطرت امیں ہے ممکنات زندگانی کی
جہاں کے جوہر مضمر کا گویا امتحاں تو ہے!

سوال-V بحوالہ شاعر کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف)
فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو، ہم دعا کر چلے
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے

(ب)
سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا
زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

سوال-VI ناظم اعلیٰ کو اپنے محلے کی صفائی اور اوباش لڑکوں کی شکایت کیلئے ایک خط لکھیں۔

یا

اقتباس کے آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آغا میرے بے تکلف دوست ہیں۔ اصول کے بندے ہیں۔ بلکہ اپنی اصول پرستی کیلئے بدنامی کی حد تک مشہور ہیں۔ پچھلے دنوں میں ان سے عارضی طور پر ناراض سا تھا۔ لیکن وہ ایک شام بہ ہمہ بے تکلفی آوارد ہوئے۔ اور میری ظاہری سرد مہری کو نظر انداز کرتے ہوئے میرے ملازم کو حسب معمول چائے کا حکم دیا۔

سوال نمبر 1 :- مصنف نے اپنے دوست کا نام کیا بتایا؟

سوال نمبر 2 :- ان کے دوست کیوں اتنے بدنام تھے؟

سوال نمبر 3 :- مصنف کے دوست کس وقت تشریف لائے؟

سوال نمبر 4 :- دوست نے کس کو چائے کا حکم دیا؟